السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاتین طلاقیں پانے والی عورت اپنے پہلے خاوند کےلیے حلال ہوجائے گی جب دوسرا خاونداس سے حالت حیض میں وطی کرلے یا وہ خصی، خصہ کوٹا ہوا یاان دونوں کے مثل ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ موفق اور شارح سے یہ موقف مروی ہے کہ دوسرے خاوند کا حالت حیض میں وطی کرنا اس کوپہلے خاوند کےلیے حلال کردے گا کیونکہ فی الحقیقت وطی پائی گئی ہے جبکہ مشہور موقف یہ ہے کہ عورت پہلے خاوند کےلیے حلال نہیں ہوئی، اس لیے کہ حالت حیض میں وطی کرنا حلال نہیں ہے۔ان کی تحریر سے یہی موقف ظاہر ہوتا ہے لیکن مجھے اس مسئلے میں اشکال ہے، میں ان دوقولوں میں سے کسی کو ترجیح نہیں دیتا۔

رہا خصی، خصیہ کوٹا ہوا اوران کی طرح کے کسی شخص کا وطی کرنا توجب حقیقت میں وطی پائی گئی تووہ اس وطی کے ساتھ پہلے خاوند کےلیے حلال ہوجائے گی کیونکہ مزہ چکھنے کی شرط پائی گئی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر جو پہلے خاوند کی طرف لوٹنا چاہتی تھی لگائی تھی۔(السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 533

محدث فتویٰ